جلد ۵۲/۱۷ | ۱۸ فتح ۱۳۴۲ ہش ۳۰ رجب ۱۳۸۳ھ ۱۸ دسمبر ۱۹۶۳ء | نمبر ۲۹۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۷ دسمبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت

طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ہزارہا سوگوار و غمناک قلوب اور نمناک آنکھوں کے درمیان

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ عنہ کا جسدِ خاکی سپردِ خاک کر دیا گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی زیرِ ہدایت نمازِ جنازہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی

نمازِ جنازہ اور تدفین میں ربوہ کے مقامی احباب سمیت دور و نزدیک کے ہزارہا احباب کی شرکت

ربوہ ۱۷ دسمبر۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید و متبحر عالم اور مستجاب الدعوات بزرگ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جنہوں نے ۱۵ دسمبر ۱۹۶۳ء ۷ بجے شام کے قریب ۸۵ سال کی عمر میں وفات پائی تھی) کا جسد خاکی کل مورخہ ۱۶ دسمبر بروز دوشنبہ پونے پانچ بجے شام کے قریب مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ خاص میں ہزارہا سوگوار و غمناک قلوب اور نمناک آنکھوں کے درمیان سپرد خاک کر دیا گیا

آپ کی نماز جنازہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مقبرہ بہشتی کے احاطہ میں پڑھائی۔ جس میں ربوہ احمد نگر اور چنیوٹ کے مقامی احباب سمیت دور و نزدیک مقامات کے ہزارہا احباب نے شرکت کی۔ قبر تیار ہونے پر محترم شمس صاحب نے ہی دعا کرائی۔ جس میں جملہ حاضر احباب شریک ہوئے۔

تجہیز و تکفین

حضرت مولانا صاحب مرحوم کی وفات کے بعد رات کو ہی محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ کی زیر ہدایت و زیر نگرانی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے اراکین نے جن میں جامعہ احمدیہ کے طلباء بھی شامل تھے تجہیز و تکفین کے جملہ انتظامات پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ خدام اور جامعہ کے طلبہ تمام رات مقررہ ڈیوٹیوں پر حاضر رہ کر انتظامات کرتے رہے۔ غسل حکیم عبد اللطیف صاحب شہید آف گوالمنڈی لاہور، مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل لیکچرار جامعہ احمدیہ مکرم محمد عثمان صاحب چینی اور خود حضرت مولانا صاحب مرحوم رض کے چھوٹے فرزند مکرم عزیز احمد صاحب راجیکی نے دیا۔

چہرہ کی آخری زیارت

۱۶ دسمبر کی صبح کو چہرہ کی آخری زیارت کرنے کی غرض سے مقامی انصار و خدام اور اطفال نیز لجنہ اماء اللہ کی مستورات نے بکثرت حضرت مولانا صاحب مرحوم رض کے گھر پہنچنا شروع کر دیا۔ چنانچہ ڈیوٹی پر مقرر خدام نے جن میں جامعہ احمدیہ کے طلباء پیش پیش تھے، ایک خاص نظام کے ماتحت سب کو چہرے کی زیارت کرائی (باقی دیکھیں صہ پر)

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رض کی وفات پر

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی تعزیتی قرارداد

ربوہ ۱۶ دسمبر۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے اپنے ریزولیوشن ۱۴۶۴ مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۶۳ء کے مطابق حسب ذیل تعزیتی قرارداد منظور کی۔

"صدر انجمن احمدیہ پاکستان حضرت مولانا مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر دلی افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ حضرت مولوی صاحب رضی اللہ عنہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ممتاز اور پرانے صحابہ میں سے تھے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے علماء کی صف اول کے ممتاز ترین فرد تھے۔ آپ معارف قرآن کریم بیان کرنے میں ید طولیٰ رکھتے تھے اور سلسلہ عالیہ کے لئے اپنی زندگی وقف رکھتے ہوئے آپ نے مسلمانوں (باقی دیکھیں صہ پر)

مبلغ آئیوری کوسٹ مکرم قریشی مقبول احمد صاحب کی تشریف آوری

ربوہ ۱۶ دسمبر۔ مبلغ آئیوری کوسٹ مکرم قریشی مقبول احمد صاحب وہاں تین سال تک کامیابی سے فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز ہفتہ شام کو چناب ایکسپریس سے ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر پہنچکر آپ کو نہایت پرخلوص طور پر خوش آمدید کہا۔ احباب نے آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے نیز معانقہ و معانقہ کر کے کامیاب مراجعت پر آپ کو مبارکباد پیش کی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرکز سلسلہ میں آپ کا واپس آنا مبارک کرے اور خدمت دین کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواستِ دعا

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی فیکٹری کے لئے مشینری خریدنے کے سلسلہ میں مغربی جرمنی گئے ہوئے ہیں۔ آپ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو کراچی سے عازم جرمنی ہوئے تھے۔ اس وقت سے آپ وہیں مقیم ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حامی و ناصر ہو اور آپ کامیابی کے ساتھ بخیر و عافیت وطن واپس تشریف لائیں۔ آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

ہمارا جلسہ سالانہ

اور

جماعتِ احمدیہ کی ذمّہ داری

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نوراللہ مرقدہٗ)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے دسمبر ۱۹۶۱ء میں یہ مضمون رقم فرمایا تھا۔ افادۂ احباب کے لئے اسے دوبارہ شائع کیا جاتا ہے:۔

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ بالکل سر پر آگیا ہے اور یہ غالباً ہمارا اکہترواں جلسہ سالانہ ہوگا انسانی زندگی کے لحاظ سے تو یہ عرصہ بڑھاپے کی عمر سے تعلق رکھتا ہے لیکن قوموں کی زندگی کے لحاظ سے یہ عرصہ گویا بچپن اور نوجوانی کا زمانہ ہے۔ مگر باوجود اس کے ہمارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے ہاتھوں جو ترقی اس اٹھتی جوانی میں اسلام نے کرلی تھی وہ ایسی حیرت انگیز تھی کہ اب چودہ سو سال گذرنے کے بعد بھی جب اس زمانہ کی تاریخ کے اوراق کی طرف نظر اٹھتی ہے تو آنکھیں خیرہ ہوجاتی ہیں اور اس کے مقابل پر جماعت احمدیہ کی موجودہ ترقی وسیع اور غیر معمولی ہونے کے باوجود ہیچ نظر آنے لگتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ کاش جماعت احمدیہ کو پرواز کے پر لگ جائیں تو وہ اُڑ کر اپنی منزلِ مقصود کو پہنچ جائے۔ لیکن خدا کا قانون اٹل ہے۔ خدا نے جلالی نبیوں اور جمالی نبیوں کے سلسلوں کی ترقی کے لئے الگ الگ طریق مقرر کر رکھا ہے۔ چنانچہ دیکھ لو کہ سورج اپنے پورے قرص کے ساتھ اکٹھا طلوع کرتا ہے گو شروع میں اس کی روشنی بھی تھوڑی دیر کے لئے دھیمی ہوتی ہے مگر وہ دیکھتے ہی دیکھتے اپنی تیز شعاعوں کے ساتھ ساری دنیا کو ڈھانپ لیتا ہے لیکن اس کے مقابل پر چاند جو جمالی نوعیت کا سیّارہ ہے ایک باریک اور ننھی سی کمزور شاخ کے طور پر نکلتا ہے اور کئی دنوں میں آہستہ آہستہ اپنے کمال کو پہنچتا ہے۔ بس یہی جمالی و جلالی کے سلسلوں میں فرق ہے جس کی طرف قرآن مجید نے موسوی اور عیسوی سلسلوں کی مثال بیان کرکے اشارہ کیا ہے۔

مگر دوستو اور عزیزو! اس مثال سے تسلّی پاکر اپنے قدموں میں سستی نہ پیدا ہونے دو کیونکہ ایک اور فرق بھی ہے جو ہمیشہ جماعت احمدیہ کے مدنظر رہنا چاہئیے۔ یہ فرق موسوی اور محمدی سلسلوں کا فرق ہے یعنی جہاں حضرت عیسیٰؑ موسوی سلسلہ کے نبی تھے اور موسوی شریعت کے احیاء کے لئے آئے تھے وہاں خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کا مقدس بانی محمدی سلسلہ کا مسیح ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین اسلام کے احیاء اور اسلام کی خدمت کے لئے مبعوث کیا گیا ہے پس فرق ظاہر ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعودؑ اپنے ایک شعر میں اس فرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ابنِ مریم بنکے میں بھی دیکھتا روئے صلیب
گر نہ ہوتا نام احمد جس پہ میرا سب مدار

اس سے ظاہر ہے کہ جہاں حضرت مسیح موعود کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ایک خاص مشابہت حاصل ہے وہاں نائبِ رسول اور مسیحِ محمدی ہونے کے لحاظ سے ایک نمایاں مغایرت بھی ہے اور ہمیں اسی مغایرت پر اپنی کوششوں اور اپنی امیدوں کی بنیاد رکھنی چاہئیے۔ گویا جمالی سلسلہ ہونے کے لحاظ سے ہماری ترقی چاند اور آہستہ بڑھنے والے پودے کا رنگ رکھتی ہے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کے علمبردار ہونے کے لحاظ سے ہمیں اپنے اندر کچھ سورج کی شعاعوں جیسی تیزی بھی پیدا کرنے کی ضرورت ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کئی مکاشفات اسی بین بین والی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ایک جگہ فرماتے ہیں:۔

"اے تمام لوگو! سُن رکھو کہ یہ اس خدا کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجّت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزّت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب (اسلام) اور اس سلسلہ (احمدیہ) میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اسکے معدوم کرنیکا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔۔۔۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

سو بھائیو اور بہنو! ہمیشہ اس مقصد کو اپنے سامنے رکھو اور دین کے رستہ میں وقت اور جان اور مال کی ایسی قربانیاں دکھاؤ جو صحابہ کی یاد کو زندہ کردیں اور اپنے ایمان کے زور اور عمل کی قوت سے دنیا پر ثابت کردو کہ تم اسلام کے سچے خادم ہو اور خدا کی نصرت تمہارے ساتھ ہے۔ یہ زمانہ اسلام کے نشأۃ ثانیہ کا زمانہ ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اسلام کا احیاء اور اسلام کا عالمگیر غلبہ مقدّر ہوچکا ہے مگر خدا کی ہر تقدیر ایک حد تک انسانوں کی تدبیر کے ساتھ معلّق ہوتی ہے۔ اس تدبیر کو مہیّا کرنا آپ لوگوں کا کام ہے۔ پس نہ صرف اپنے قدموں کو تیز کرو بلکہ اپنی نسلوں کی بھی حفاظت کرو تا کہ جب آپ کی زندگی کا دَور ختم ہو تو اگلی نسل آپ کا بوجھ اٹھانے کے لئے پوری طرح تیار ہو اور مایوسی کو اپنے قریب نہ آنے دو کیونکہ کہنے والا بابانگ بلند کہہ چکا ہے کہ:۔

قضائے آسمان است ایں بہرحالت شود پیدا

خاکسار

مرزا بشیر احمد

ربوہ ۹/۱۲/۶۱

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام کیسے بسر کئے جائیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے اہم ارشادات

(مکرم قریشی محمد اسلم صاحب شاہد مولوی فاضل ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۹۱ء میں خدا کے حکم سے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی۔ اس جلسہ کے اغراض و مقاصد جماعت کی روحانی تربیت، ان کے اندر دین کی ہمدردی اور اس کے لئے محبت جوش اور ولولہ کا پیدا کرنا تھا اور ان اغراض کو حضور نے مختلف مواقع پر مختلف پیرایوں میں بیان فرمایا ہے۔ ذیل میں ہم حضور کے چند اقتباسات درج کرتے ہیں فرماتے ہیں

"اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے اور ان کے معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

نیز فرماتے ہیں:۔

"جلسہ سے اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو۔ اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیز گاری اور نرم دلی اور باہم محبت و مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو۔ اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔" (شہادت القرآن)

پھر فرماتے ہیں:۔

"اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔"

یہ وہ اغراض و مقاصد ہیں جن پر اس ربانی اجتماع کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ اور انہی کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام احباب جماعت کو جلسہ سالانہ میں شریک ہونا چاہیئے اور ان ایام سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ مندرجہ بالا حوالہ جات سے خلاصۃً یہ باتیں نکلتی ہیں۔ کہ دوست جلسہ سالانہ کے ذریعہ تعلق باللہ، معرفت حقیقی۔ دعا، علم دین اور باہمی تعارف اور اخوت و محبت میں بے انتہا ترقی کرنے کی کوشش کریں۔ اور ان فیوض و برکات سے بہرہ ور ہوں۔ جو خدا کی تقدیر نے

اس مبارک روحانی و دینی اجتماع میں شامل ہونے والوں کے لئے مقدر کر رکھی ہیں۔ یہ بات ظاہر و باہر ہے کہ ہمارا جلسہ سالانہ کوئی معمولی جلسہ نہیں ہے۔ کہ اس کو کسی میلے یا عرس کا رنگ دیا جائے۔ اور محض نا ؤ نوش ہی اس کا مقصد قرار دیا جائے۔ بلکہ یہ تو دن رات ذکر الٰہی دعاؤں اور اسلام کی ترقی کے لئے بے قراری کے اظہار کے ایام ہیں۔ روح پرور تقاریر سے

مستفید ہونے اور بزرگوں کی صحبت سے فیض یاب ہونے کے دن ہیں۔ اور اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کی ایمان افروز داستانیں سننے کی گھڑیاں ہیں۔ اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے چند اقتباسات جو حضور نے جلسہ سالانہ کے ایام کو صحیح رنگ میں خرچ کرنے کے متعلق فرمائے ہیں درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

(۱) "پس جب تم سالانہ جلسہ پر آؤ تو اپنا سارا وقت دین کے لئے خرچ کرو۔ اور جو دوست تمہارے ساتھ جلسہ پر آئیں ان کی بھی نگرانی کرو کہ وہ اپنا وقت دینی کاموں میں لگائیں۔ تا تم خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر سکو۔"

(۲) "دوستوں کو چاہیئے کہ جب تک وہ جلسہ گاہ میں رہیں لیکچر سنیں احمدیت کی تعلیم سے واقفیت پیدا کریں۔ قرآن کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے آگاہی حاصل کریں اور جب جلسہ سے فارغ ہوں تو نمازیں پڑھیں دعا کریں۔ ان آدمیوں سے ملیں جن سے مل کر ان کے ایمان کو تقویت حاصل ہو۔"

(الفضل ۲۷ دسمبر ۱۹۳۶ء)

(۳) "یہ جلسہ محض تقریروں کا جلسہ نہیں۔ یہ دعا کا جلسہ ہے اور اس لحاظ سے یہ جلسہ ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے۔ جو چند مہینوں یا چند سالوں یا چند صدیوں تک نہیں۔ بلکہ اس دنیا میں بنی نوع انسان کی زندگی کے اختتام تک چلی جائے گی۔ اس جلسہ میں شامل ہونے والے افراد محض ایک جلسہ میں شامل نہیں ہو رہے بلکہ ایک نئی زمین اور نیا آسمان بنانے میں حصہ لے رہے ہیں۔"

(۴) "جو شخص جلسہ کے لئے ربوہ آتا ہے...... تو چاہے اسے کوئی بات سمجھ آئے یا نہ آئے۔ خدا تعالیٰ کے فرشتے تو جانتے ہیں کہ وہ سارا وقت خدا تعالیٰ کی راہ میں بیٹھا رہا۔ اور یہ بھی ثواب کا موجب ہوتا ہے۔ اس سے کسی شخص کا خانہ خالی نہیں رہ سکتا۔ چاہے وہ ایک لفظ بھی نہ سمجھ سکے۔ اللہ تعالیٰ کے دربار میں لکھا جائے گا کہ وہ ہماری خاطر بیٹھا رہا۔"

(۵) "جس طرح جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آنا برکات کا موجب ہوتا ہے۔ اسی طرح یہاں آنا اور پھر اپنے اوقات کا حرج کرنا اور انہیں علمی باتوں

سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ پیغام

برادران جماعت کے نام

جماعت کے ہر فرد کو تاریخ احمدیت (چوتھا حصہ) کی اشاعت میں حصہ لینا چاہیئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَالنَّاصِرُ

برادران! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

جیسا کہ احباب کو علم ہے مولوی دوست محمد صاحب شاہد میری ہدایت کے ماتحت تاریخ احمدیت لکھ رہے ہیں الحمد للہ کہ خدا کے فضل سے انہوں نے اس کا چوتھا حصہ بھی مکمل کر لیا ہے۔ استاذی المکرم حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے بلند مقام اور آپ کے عظیم الشان احسانات کا کم از کم تقاضا یہ ہے کہ جماعت کا ہر فرد آپ کے زمانہ کی تاریخ کی اشاعت میں پورے جوش و خروش سے حصہ لے اسے خود بھی پڑھے اور دوسروں کو بھی پڑھائے بلکہ میں تو یہ بھی تحریک کروں گا کہ جماعت کے وہ مخیر اور مخلص دوست جو سلسلہ کے کاموں میں ہمیشہ نمایاں حصہ لیتے رہے ہیں۔ تاریخ احمدیت کے مکمل سیٹ اپنی طرف سے پاکستان اور ہندوستان کی تمام مشہور لائبریریوں میں رکھوا دیں تا اس صدقہ جاریہ کا ثواب انہیں قیامت تک ملتا رہے۔ اور وہ انکی نسلیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث ہوتی رہیں۔ آمین والسلام

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی) ۱۲/۱۴/۶۳

کے سننے میں صرف کرنے ... کی بجائے رائیگاں کھو دینا دل پر زنگ لگا دیتا ہے۔ پس دوستوں کو چاہئے کہ جب وہ جلسہ پر آئیں تو اقرار کر کے آیا کریں کہ ہم محض رسم پوری کرنے نہیں چلے بلکہ ہم وہاں خدا کا ذکر کریں گے۔ جب جماعت میں بیٹھیں گے تب بھی اس کا ذکر کریں گے اور جب علیحدہ ہوں گے تب بھی اس کا ذکر کریں گے۔"

(الفضل دسمبر ۳۷ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشادات کسی تشریح و توضیح کے محتاج نہیں۔ ہر ایک شخص حضور کے منشاء کو بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ اب ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ اب جبکہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام پھر قریب آ رہے ہیں ہم ان مبارک ایام سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی تیاری کرلیں اپنے ذہنوں اور قلوب کو دنیاوی ہموم و غموم سے پاک کر کے اللہ کے حضور اس کے دین کی سربلندی کے لئے حاضر ہوں اور اپنے شب و روز کو دعاؤں اور ذکر الٰہی سے معمور کر دیں اور خدا کی محبت میں ڈوب کر اس کی رحمت کے طلبگار ہوں تا امام زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس جلسہ میں شریک ہونے والوں کے حق میں کی ہوئی دعاؤں کے وارث بن سکیں جن میں کہ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے غم دور فرمائے ہر تکلیف اسے خلاصی دے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور آخرت میں اپنے بندوں کے ساتھ ان کو اٹھائے جن پر اس کا فضل اور رحم ہو۔"

جلسہ سالانہ کے متعلق چند ضروری باتیں

مکرم شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور

۲۷ نومبر کے الفضل میں خاکسار کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ کی ایک خواہش کی تکمیل کی بناء پر یہ تحریک ہدیۂ ناظرین ہو چکی ہے کہ امسال افراد جماعت انتہائی کوشش کریں کہ جلسہ سالانہ پر شامل ہونے والوں کی تعداد ایک لاکھ سے بڑھ جائے۔

الفضل کے ۱۴ دسمبر کے شمارہ میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ الرحمٰن کا روح پرور ایمان افروز اعلان آپ پڑھ چکے ہیں۔ خدا کے فضل سے اس کے نتیجہ میں افراد جماعت کی تیاری اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کے انتظامات میں نمایاں فرق اور غیر معمولی جوش اور عزم پیدا ہوا ہے۔ اگر تمام افراد جماعت پوری پوری کوشش اور ہمت کریں تو ایک لاکھ کی تعداد کچھ مشکل نہیں۔ ہر احمدی اپنے اپنے حلقۂ احباب میں سے غیر احمدی شرفاء کا انتخاب کر سکتا ہے اور ان کو ساتھ لے جانے اور پھر ربوہ میں قیام کا انتظام کر سکتا ہے۔ وہ کونسا احمدی ہے جس کا کوئی نہ کوئی غیر از جماعت اچھا دوست نہ ہو۔ اگر قربانی کی جائے اور عزم کر لیا جائے تو ایسے دوست ساتھ جانے کے لئے یقیناً تیار ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح ہزاروں احمدی افراد ہیں جو ہر سال جلسہ پر باقاعدہ نہیں جاتے مگر امسال ہر احمدی دل میں ٹھان لے کہ خواہ کچھ بھی ہو جلسہ پر ضرور جانا ہے۔

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کی خدمت میں بھی کچھ نہایت ضروری ... ... باتیں عرض کرنے کے قابل ہیں:۔

دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ جلسہ گاہ میں دل لگا کر نہیں بیٹھتے اور نہ ہی توجہ سے تقریریں سنتے ہیں۔ دراصل اس کی وجہ روحانی چاشنی کی قلت ہے ایسے افراد کو اپنا جائزہ خود لینا چاہیئے۔ اگر ان کی بصیرۃ یہ محسوس کرے کہ ہمارا جلسہ سالانہ ایک روحانی اجتماع ہے نہ کہ ایک میلہ تو یقیناً وہ ایسا کرنے سے پرہیز کریں۔ جسطرح جلسہ کے تمام انتظامات کی نگرانی کی جاتی ہے۔ اسی طرح شامل ہونے والوں کی مناسب نگرانی کی بھی ضرورت ہے اور ایسے موثر اور مناسب انتظامات ہونے چاہئیں۔ تقریروں کے دوران کوئی آدمی بلا وجہ باہر گھومتا نہ پھرے۔

بعض لوگ ایسے بھی دیکھنے میں آئے ہیں کہ تقریروں کے دوران جلسہ گاہ میں بیٹھ کر انگریزی یا اردو اخبار پڑھتے رہتے ہیں ان کو اس سے پرہیز رکھنا چاہیئے۔ یہاں ایک لطیفہ عرض ہے کہ کسی کمرہ عدالت میں بیٹھ کر اخبار یا ناول پڑھنا توہین عدالت ہے۔

بعض سامعین جلسہ گاہ میں ہی باتیں شروع کر دیتے ہیں۔ روحانی جماعتوں کے افراد کا ہرگز یہ شیوہ نہ ہونا چاہیئے۔

تین دن تک جلسہ گاہ میں نشست و برخاست سے گرد و غبار کی جو حالت ہوتی ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اگر چھڑکاؤ کا زیادہ بہتر انتظام ہو اور پرالی زیادہ بچھائی جائے۔ نیز احباب اٹھتے وقت کپڑے نہ جھاڑیں تو کافی فرق پڑ سکتا ہے۔ ناظرین بھی اپنی اپنی طرف سے مفید باتیں پیش فرمائیں تاکہ احباب جماعت امسال جلسہ کے موقع پر ایک نمایاں روحانی کیفیت، انابت و وقار اور خشیت کا نمونہ پیش کریں۔

جلسہ سالانہ کیلئے لائل پور سے گذرنے والے احباب

جلسہ سالانہ میں شرکت کے واسطے لائل پور سے ربوہ کے لئے گاڑی تبدیل کرنے والے یا بذریعہ بس جانے والے احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ مورخہ ۲۴ دسمبر اور ۲۵ دسمبر ۱۹۶۳ء کو ہمارے خدام ریلوے اسٹیشن اور بس سٹینڈ پر موجود ہوں گے ان سے رابطہ پیدا فرما کر ان کی خدمات سے فائدہ اٹھاویں۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور)

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب سے خط و کتابت کرنے کے متعلق

ایک ضروری اطلاع

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کے خط مورخہ ۱۰ دسمبر سے معلوم ہوا ہے کہ آپ جنرل اسمبلی کے کام سے جلد فارغ ہو کر نیویارک سے باہر جا رہے ہیں اور شروع جنوری تک سفر میں رہیں گے۔ اس کے بعد عالمی عدالت میں کام سنبھالنے کے لئے فروری کے شروع تک مصروف رہیں گے بعد ازاں پھر ایک ضروری سفر پر روانہ ہو جائیں گے۔ اب تک جو خطوط پہنچے ہیں ان میں سے ضروری خطوط کا جواب دینے کی وہ پوری کوشش کریں گے لیکن کثرت کار کی وجہ سے ہر ایک خط کا جواب مشکل ہوگا اور جن دوستوں نے آپ کو خطوط لکھے ہیں ان سے عرض ہے کہ انہیں اپنے جوابات کا انتظار وسط مارچ تک کرنا ہوگا۔ اسی طرح احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ آخر جنوری کے بعد مکرم چوہدری صاحب کی خدمت میں کوئی خط نہ لکھیں کیونکہ نیویارک کے موجودہ پتہ پر آپ کو ڈاک نہیں مل سکے گی۔ وسط مارچ کے بعد آپ کا پتہ حسب ذیل ہوگا:۔

International Court of Justice,
Peace Palace,
The Hague, Holland.

(خاکسار ابو المنیر نور الحق ربوہ)

اولاد کی تربیت

- اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے اور تربیت اولاد کیلئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے۔
- آپ الفضل ایسے دینی اخبار کے خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کو کافی دنوں سے زکام و کھانسی کی وجہ سے کافی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حمید الدین کارکن دفتر الفضل ربوہ)

سپیشل گاڑیوں کے متعلق مفصل اطلاع

جلسہ سالانہ کے موقع پر آنے والے دوستوں کے لئے ریلوے کی طرف سے درج ذیل سپیشل گاڑیاں چلائی جائنگی۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ جس جس مقام سے سپیشل گاڑی آرہی ہے وہاں کے دوست پوری کوشش کریں کہ صرف سپیشل گاڑی پر سفر کریں۔ اس سے نہ صرف ان کو آرام و سہولت رہیگی۔ بلکہ جماعتی فائدہ بھی اسی میں ہے۔

(۱) لاہور سے ربوہ

اسٹیشن	منٹ بجے
مورخہ ۲۵ ۱۲/۶۳ لاہور سے روانگی بعد دوپہر	۲-۱۰
من کالر " "	۲-۳۵
شیخوپورہ " "	۳-۱۸
بھائیکے " "	۴-۳۵
ڈھاباں سنگھ " "	۵-۱۷
سانگلہ " "	۵-۵۰
چک جھمرہ " "	۶-۵۴
چنیوٹ " "	۷-۵۷
ربوہ " "	۸-۱۵

(۲) ۲۵ ۱۲/۶۳ نارووال سے ربوہ

اسٹیشن	وقت
نارووال	۱۰-۳۰
پیجووالی	۱۰-۴۵
رعیہ خاص	۱۱-۰
بدوملہی	۱۱-۳۳
میہتہ سوجا	۱۱-۵۱
نارنگ	۱۲-۴
شاہدرہ	۱۲-۴۳
شیخوپورہ	۱-۵۲ دوپہر
ڈھاباں	۲-۲۸
سانگلہ	۳-۱۵
چک جھمرہ	۳-۴۷
چنیوٹ	۴-۵۵
ربوہ	۵-۱۵ شام

ربوہ سے لاہور واپس

اسٹیشن	وقت
مورخہ ۲۱ ۱۲/۶۳ ربوہ سے روانگی شام کو	۶-۳۰
چنیوٹ	۶-۴۰
چک جھمرہ	۷-۴۵
سانگلہ	۸-۵۰
بھائیکے	۹-۲۵
شیخوپورہ	۱۰-۱۸
قلعہ ستار شاہ	۱۰-۴۰
لاہور	۱۱-۲۵

مورخہ ۲۹ ۱۲/۶۳ ربوہ سے نارووال

اسٹیشن	وقت
ربوہ صبح	۸-۲۰
چنیوٹ	۸-۳۵
چک جھمرہ	۹-۲۵
سانگلہ	۱۰-۵۸
ڈھاباں سنگھ	۱۱-۳۰
قلعہ شیخوپورہ	۱۲-۴۵
چیچو کی ملیاں	۱-۵
شاہدرہ	۱-۴۰
کالا خطائی	
نارنگ	
بدوملہی	
پیجو والی	
نارووال	

(۳) سیالکوٹ سے ربوہ

اسٹیشن	وقت
۲۵ ۱۲/۶۳ سیالکوٹ	۹-۳۰
اگوکی	۹-۴۵
سمبڑیال	۱۰-۱۵
لوہیرہ	۱۰-۴۱
وزیرآباد	۱۰-۴۰
منصور والی	۱۱-۳
جامکے چٹھہ	۱۱-۵۸
حافظ آباد	۱-۰
سکھیکی	۱-۵۵
سانگلہ	۲-۴۵
چک جھمرہ	۳-۴۰
چنیوٹ	۴-۴۷
ربوہ	۵-۵

(۴) وزیرآباد سے ربوہ

اسٹیشن	وقت
۲۵ ۱۲/۶۳ — وزیرآباد	۷-۵۵
حافظ آباد	۹-۵
سانگلہ ہل	۱۰-۱۷
چک جھمرہ	۱۱-۰
چنیوٹ	۱۲-۷
ربوہ	۱۲-۱۲

(۵) جھنگ سے ربوہ

اسٹیشن	وقت
جھنگ	۱۰-۰
جھنگ سٹی	۱۰-۸
ولیرٹ بنگلہ	۱۰-۳۱
شاہ جیونا	۱۱-۱
سجھاگہ	۱۱-۲۷
سلانوالی	۱۲-۱
ہنڈیوالی	۱۲-۴۴
سکھانوالی	۱-۶
لالیاں	۱-۲۸
ربوہ	۱-۵۰

۲۹ ۱۲/۶۳ ربوہ سے جھنگ

اسٹیشن	وقت
ربوہ	۹ بجے صبح
لالیاں	۹-۱۷
سکھانوالی	۹-۳۸
ہنڈیوالی	۹-۵۵
سلانوالی	۱۰-۴۲
سجھاگہ	۱۱-۱۶
شاہ جیونا	۱۱-۴۴
چنڈ	۱۲-۷
بنگلہ	۱۲-۱۷
جھنگ سٹی	۱۲-۱۹
جھنگ صدر	۱۲-۵۰

(۶) راولپنڈی سے ربوہ سپیشل گاڑی کے پروگرام کی اطلاع عنقریب شائع کردی جائے گی۔

ربوہ سے سیالکوٹ واپس

اسٹیشن	وقت
مورخہ ۲۹ ۱۲/۶۳ ربوہ	۶-۱۵
چنیوٹ	۶-۳۰
بورج	۷-۰
چک جھمرہ	۷-۳۰
سانگلہ	۸-۲۲
سکھیکی	۸-۵۲
حافظ	۹-۴۰
وزیرآباد	۱۰-۵۷
سمبڑیال	۱۲-۳۰
سیالکوٹ	۱-۱۵

ربوہ سے وزیرآباد

اسٹیشن	وقت
۲۸ ۱۲/۶۳ — ربوہ	۷-۳۰
چنیوٹ	۷-۴۵
چک جھمرہ	۸-۳۵
سانگلہ ہل	۹-۲۲
حافظ آباد	۱۰-۴۰
وزیرآباد	[illegible]-۵۵

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ پر عہدیداران اطفال

مرکز میں مجالس اطفال الاحمدیہ اور ان کی مساعی کا ریکارڈ تیار کیا جارہا ہے تا سال بسال کام کا موازنہ آسانی سے ہو سکے۔

جلسہ سالانہ پر جو قائدین مجالس یا ان کے ناظمین و مربیان اطفال یا سکرٹری صاحبان اطفال تشریف لائیں وہ دفتر مرکزیہ میں اپنے درج شدہ ریکارڈ کا معائنہ کریں تا جو اندراجات رہ گئے ہوں وہ بھی مکمل ہو سکیں۔

درخواست دعا

خاکسار کو اکثر اعصابی تکلیف رہتی ہے گزشتہ کئی روز سے بائیں بازو میں شدید درد ہے اور باوجود علاج کے افاقہ نہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ محمد اسمٰعیل خوشنویس۔ فیروز والہ۔ ضلع گوجرانوالہ

وضاحتی اعلان

بابت ادویات کیوریٹو سسٹم

۱۔ "کیوریٹو سسٹم" کی تمام مجرب ادویہ۔ کیوآئیٹو۔ بے بی ٹانک۔ سپیشل ٹانک۔ لیکوریتی مینسلین۔ اور حیوانات کی ادویہ مثلاً "اکسیر اچھارہ" وغیرہ "جو ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ" اور کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور" میں تیار ہوتی ہیں خاکسار کی ذاتی ملکیت ہیں ان دونوں اداروں کے علاوہ (جو کہ براہ راست میری نگرانی میں کام کر رہے ہیں) کسی اور کو یہ ادویہ تیار کرنے یا ان کا نام اپنانے کا حق حاصل نہیں ہے

۲۔ مختلف شہروں میں جو کیوریٹو سنٹرز ہیں" ان کی حیثیت ایجنسیوں کی سی ہے۔ اسلئے جو صاحبان کیوریٹو سسٹم" کی ادویات کی ایجنسی لینے کے خواہشمند ہوں وہ براہ راست مجھ سے یا ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ اور کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کشن نگر لاہور کے منیجر صاحبان سے رابطہ قائم کریں۔

۳۔ کیوریٹو سنٹرز کو کمیشن کے علاوہ کئی قسم کی سہولتیں بھی دی جاتی ہیں۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ سیالکوٹ۔ لائلپور۔ سرگودھا اور ربوہ میں کیوریٹو سنٹرز قائم ہو چکے ہیں۔ کراچی۔ کوئٹہ۔ حیدرآباد۔ بہاولپور۔ ملتان اور پشاور میں کیوریٹو سنٹرز کے قیام کے سلسلہ میں دلچسپی رکھنے والے دوست نیز ایسے ڈاکٹر اور حکیم صاحبان جو کیوریٹو سسٹم کی ادویات کو آزما چکے ہیں اگر جلسہ سالانہ کے موقع پر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ میں مجھ سے مل لیں تو اس سے فریقین کو خاص فائدہ پہنچ سکتا ہے

خاکسار:-

ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر (ہومیو کیوریسٹ)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ احباب ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۶۳ء الفضل کے متعلق امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں۔ نیز اپنا خریداری نمبر ضرور نوٹ کر کے ساتھ لیتے آئیں۔

(مینیجر الفضل)

اعلان ولادت:- میرے چھوٹے بیٹے ملک محمد خورشید سلمہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مورخہ ۲۰ نومبر بروز بدھ لڑکا پیدا ہوا۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ زچہ و بچہ کو صحت و عافیت اور عمر دراز عطا فرمائے اور نومولود کو دین کا خادم اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے (ملک نفل حسین احمدی ربوہ)

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضؓ کی تدفین

(بقیہ صفحہ اوّل)

اسی طرح مستورات کے لئے بھی انتظام کیا گیا کہ وہ بھی چہرہ کی زیارت کر سکیں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد کے علاوہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ربوہ کے ہزاروں مردوں اور عورتوں اور اطفال نے چہرہ کی آخری بار زیارت کی چہرے کی زیارت کا سلسلہ صبح سے لے کر تین بجے سہ پہر تک مسلسل جاری رہا۔

جنازہ کو کندھا دینے کا منظر

جنازہ ٹھیک ۳ بجے حضرت مولانا صاحب مرحوم رضؓ کے مکان واقعہ محلہ دارالرحمت غربی (غلہ منڈی) سے اٹھایا گیا اس خیال سے کہ سب احباب بآسانی کندھا دے سکیں چارپائی کے ساتھ لمبے لمبے بانس باندھ دیئے گئے تھے چنانچہ جنازہ غلہ منڈی سے ریلوے روڈ کے ساتھ ساتھ محلہ دارالرحمت شرقی اور محلہ دارالبرکات کے درمیان ریلوے کراسنگ پر سے ہوتا ہوا گولبازار سے ملحقہ بڑی سڑک جس کے آخر پر فضل عمر ہسپتال واقعہ ہے پر سے گزر کر ساڑھے تین بجے کے قریب بہشتی مقبرہ کے احاطہ میں پہنچا اس تمام راستہ میں ہزاروں احباب نے جنازہ کو کندھا دیا

نماز جنازہ

چار بجے تک جب سب احباب مسجد مبارک سے عصر کی نماز پڑھ کر مقبرہ بہشتی پہنچ گئے تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی نماز جنازہ میں ربوہ، احمد نگر اور چنیوٹ کے مقامی احباب سمیت لائل پور۔ سرگودہا۔ شیخوپورہ لاہور۔ گوجرانوالہ حافظ آباد اور متعدد دیگر مقامات کے قریباً ۴ ہزار احباب شریک ہوئے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے علاوہ دیگر افراد کے حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ، محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید، محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نائب ناظر امور عامہ۔ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب۔ محترم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب، محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ اور محترم سید محمود احمد صاحب ناصر لیکچرار جامعہ احمدیہ بھی شریک ہوئے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب حضرت ڈپٹی محمد شریف صاحب حضرت مرزا برکت علی صاحب حضرت حاجی محمد دین خلیل صاحب اور متعدد دیگر صحابہ نے شرکت کی۔ بیرونجات سے جن کثیر التعداد احباب کو اس موقعہ پر ربوہ آ کر نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی ان میں سے محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سابق جج مغربی پاکستان ہائی کورٹ لاہور۔ ڈاکٹر کرنل عطاء اللہ صاحب لاہور، محترم جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودہا امیر جماعتہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب بہاولپور، چوہدری مقبول احمد صاحب انجنیئر شیخوپورہ مکرم ہارون الرشید صاحب حافظ آباد اور مکرم اقبال محمد خان صاحب گوجرانوالہ بھی شامل تھے مورخہ ۱۶ دسمبر کی صبح کو ربوہ میں مکرم چوہدری غلام رسول صاحب منیجر فضل ٹرانسپورٹ کی اہلیہ عنایت بیگم صاحبہ بعمر ۴۸ سال وفات پا گئی تھیں محترم مولانا شمس صاحب نے حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ان کی بھی نماز جنازہ پڑھائی (ازاں بعد انہیں بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا)

تدفین اور قبر کی تیاری

نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد حضرت مولانا صاحب مرحوم رضؓ کو حضرت ام المومنین نور اللہ مرقدہا کی چاردیواری سے جانب مغرب ملحق قطعہ صحابہ رضؓ خاص میں سپرد خاک کیا گیا یہ وہ قطعہ خاص ہے جس میں حضرت پیر افتخار احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت پیر منظور محمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدفون ہیں۔ تدفین کے وقت نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے خدام نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر اس قطعہ کے گرد ایک وسیع حلقہ بنا لیا تھا اس حلقہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد، صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ ناظر و وکلاء صاحبان صدر صاحبان محلہ جات اور بیرونجات سے آئے ہوئے احباب کو داخل ہونے کی اجازت دی گئی۔ حضرت مولانا صاحب مرحوم رضؓ کا تابوت آپ کے فرزندان مکرم مبشر احمد صاحب راجیکی اور مکرم عزیز احمد صاحب راجیکی کے علاوہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب، محترم جناب سید داؤد احمد صاحب اور متعدد دیگر احباب نے قبر میں اتارا۔ پونے پانچ بجے شب کے قریب قبر تیار ہونے پر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دعا کرائی جس میں جملہ حاضر احباب شریک ہوئے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے آپ کی روح پر رحمتوں اور فضلوں کی بارش نازل کرے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے آپ کے صاحبزادگان صاحبزادیوں اور جملہ دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرماتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر اور متکفل ہو۔ نیز آپ کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے اپنے فضل سے جلد پُر فرمائے۔ آمین اللھم آمین

اپنا خریداری نمبر نوٹ کر لیں

ضروری اعلان

احباب جماعت احمدیہ کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں ربوہ میں سگریٹ فروشی کلی طور پر ممنوع قرار دی جا چکی ہے۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں بھی ربوہ میں سگریٹ فروشی ممنوع رہے گی اور کسی دکاندار کو عارضی یا مستقل طور پر اس کی اجازت نہ ہو گی۔ (قائمقام ناظر اصلاح و ارشاد)

حج سکیم کے ممبران سے ضروری گذارش

(۱) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ حج سکیم کے ممبران سے درخواست ہے کہ وہ سنہ ۱۹۶۳ء کا چندہ مبلغ ایک روپیہ صرف فوری طور پر ادا فرمائیں حج کا موسم قریب آ گیا ہے اور حکومت نے قرعہ اندازی میں شمولیت کے لئے درخواستیں طلب کر لی ہیں۔ رقم مقامی خدام الاحمدیہ یا براہ راست مرکز میں بھجوا دیں۔

(۲) وہ ممبران حج سکیم جو اس سال حج پہ جانا چاہتے ہیں اور نصف خرچ حج (تقریباً ۸ صد روپیہ) ادا کرنے کو تیار ہیں وہ اپنے نام فوری طور پر خاکسار کو بھجوا دیں تاکہ قرعہ اندازی سے ایک نام منتخب کر کے حکومت کو دسمبر کے آخر تک بھجوایا جا سکے۔ (مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سیّد محمد داؤد غزنوی کا انتقال

لاہور ۱۷ دسمبر۔ جمعیت اہل حدیث کے امیر مولوی سیّد محمد داؤد غزنوی کل مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز پیر صبح نو بجے اپنے مکان واقعہ شیش محل روڈ میں حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔ وفات کے وقت ان کی عمر ۷۰ سال تھی۔ وہ کئی برس سے دل کے مرض میں مبتلا تھے۔

صدر انجمن احمدیہ کی قرارداد تعزیت (بقیہ صفحہ اوّل)

اور غیر مسلم اقوام میں اسلام کی سربلندی کے لئے ساری عمر خدمات سرانجام دیں۔ اور جماعت احمدیہ میں عزو شرف اور احترام کا خاص مقام حاصل کیا۔ آپ کی بزرگی اور آپ کا مستجاب الدعوات ہونا مسلّم تھا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کو صدر انجمن احمدیہ کا رکن بھی مقرر فرمایا ہوا تھا۔ چنانچہ صدر انجمن احمدیہ آپ کے علم و فضل اور عالمانہ مشوروں سے مستفید ہوتی تھی۔ آپ کی وفات صدر انجمن احمدیہ کے لئے بے حد صدمہ کا موجب ہے۔

صدر انجمن احمدیہ حضرت مولوی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیگم صاحبہ اور آپ کے بیٹوں صوفی اقبال احمد صاحب راجیکی، مولوی مبشر احمد صاحب راجیکی اور مولوی عزیز احمد صاحب راجیکی اور دیگر پسماندگان سے اس صدمہ پر دلی ہمدردی اور غمگساری کا اظہار کرتی ہے نیز دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس جانکاہ صدمہ میں صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو اور حضرت مولوی صاحب کی برکات کا ان کو وارث بنائے اور حضرت مولوی صاحب کو اپنے قرب خاص میں جگہ عطا فرمائے۔ مزید برآں اپنے فضل سے صدر انجمن احمدیہ کے اس نقصان کی بھی تلافی فرمائے جو حضرت مولوی صاحب کی وفات سے ہوا ہے۔"

درخواست دعا

برادرم مکرم ڈاکٹر حاجی سید محمود اللہ صاحب ڈینٹل سرجن سرگودہا بلاک ۱۲ عرصہ ۱½ سال سے عارضہ قلب سے بیمار ہیں۔ ڈیڑھ دو ماہ کے وقفہ کے بعد تکلیف ہو جاتی ہے کمزوری بھی محسوس کرتے ہیں نیز ان کے کاروبار پر بہت اثر پڑا ہے۔ احباب کی خدمت میں درد دل سے درخواست کی جاتی ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفا دے۔ آمین۔

(سید بشیر احمد دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۲